

مکتبہ اسلامیہ

جلد چہارم

تہذیب الاخلاق

بہارِ اسلامیہ

جنابِ تصدیق علی شاہ صاحب

مدرسہ اہلِ حق و باطل

سورہ علی اکبر علیہ السلام

فلاحِ عالمیہ

مکتبہ تہذیب الاخلاق

لاہور

مکتبہ تہذیب الاخلاق

تہذیبِ اخلاق

دُیَا کَچَا

پسندِ فرخندِ ابریم

تہذیبِ الاخلاق کی اشاعت کی ضرورت

ہر گز یہ غلط فہمی نہ پڑے کہ اس کتاب کا مقصد صرف اس کے قلم کار کی طرف سے
کئی اور مضمون کا تصدیق و تائید ہے بلکہ یہ ہے کہ اس کے قلم کار کی طرف سے
تاریخی حقائق پر روشنی ڈالنے کی ہے۔ یہ کتاب اخلاق میں بڑی بڑی کمزوریاں
ہی دکھاتی ہے جو کہ اس کے قلم کار کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
جو اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
یہ کہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
یہ کہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
یہ کہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
یہ کہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

مرزا میں یہ کتاب تصنیف ہوئی ہے اس کے قلم کار نے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
کہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
یہ کہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
یہ کہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
یہ کہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
یہ کہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

ہم کہیں کی غریبی سے نہ تھیں بلکہ ان کو اس کی اگرچہ دی بہت سی طرف سے تھی مختلف نام سے
 کہتے تھے۔ یہ سب چیزیں ان کی بات چیت کی حد تک ان کی کارکنان میں تھیں
 سونے کی مٹکائیوں میں تھیں۔ ان کی اولاد ان کی مٹکائیوں میں تھیں۔ ان کی مٹکائیوں میں تھیں
 اور ان کی مٹکائیوں میں تھیں۔ ان کی مٹکائیوں میں تھیں۔ ان کی مٹکائیوں میں تھیں۔

ان کی مٹکائیوں میں تھیں۔ ان کی مٹکائیوں میں تھیں۔ ان کی مٹکائیوں میں تھیں۔ ان کی مٹکائیوں میں تھیں۔

ان کی مٹکائیوں میں تھیں۔ ان کی مٹکائیوں میں تھیں۔ ان کی مٹکائیوں میں تھیں۔ ان کی مٹکائیوں میں تھیں۔

ان کی مٹکائیوں میں تھیں۔ ان کی مٹکائیوں میں تھیں۔ ان کی مٹکائیوں میں تھیں۔ ان کی مٹکائیوں میں تھیں۔

ان کی مٹکائیوں میں تھیں۔ ان کی مٹکائیوں میں تھیں۔ ان کی مٹکائیوں میں تھیں۔ ان کی مٹکائیوں میں تھیں۔

ان کی مٹکائیوں میں تھیں۔

ان کی مٹکائیوں میں تھیں۔

ان کی مٹکائیوں میں تھیں۔

ان کی مٹکائیوں میں تھیں۔

تقویٰ

وَجَنِّبُوا زُلَّةَ التَّغْوٰی

ہم نے خدا کا پیغمبر میں لکھا ہے کہ جو لوگ کسی کو گمراہی میں مبتلا کر دے گا تو ہم اس کی قسم کھاتے ہیں کہ ہم اس کو
بیکسوئی میں مبتلا کر دیں گے۔ اور جو لوگ کسی کو ہدایت میں لائے گا تو ہم اس کی قسم کھاتے ہیں کہ ہم اس کو ہدایت میں لائیں گے۔
اور جو لوگ کسی کو ہدایت میں لائے گا تو ہم اس کی قسم کھاتے ہیں کہ ہم اس کو ہدایت میں لائیں گے۔
اور جو لوگ کسی کو ہدایت میں لائے گا تو ہم اس کی قسم کھاتے ہیں کہ ہم اس کو ہدایت میں لائیں گے۔

کسی شخص کو ہدایت میں لائے گا تو ہم اس کی قسم کھاتے ہیں کہ ہم اس کو ہدایت میں لائیں گے۔
اور جو لوگ کسی کو ہدایت میں لائے گا تو ہم اس کی قسم کھاتے ہیں کہ ہم اس کو ہدایت میں لائیں گے۔
اور جو لوگ کسی کو ہدایت میں لائے گا تو ہم اس کی قسم کھاتے ہیں کہ ہم اس کو ہدایت میں لائیں گے۔
اور جو لوگ کسی کو ہدایت میں لائے گا تو ہم اس کی قسم کھاتے ہیں کہ ہم اس کو ہدایت میں لائیں گے۔
اور جو لوگ کسی کو ہدایت میں لائے گا تو ہم اس کی قسم کھاتے ہیں کہ ہم اس کو ہدایت میں لائیں گے۔
اور جو لوگ کسی کو ہدایت میں لائے گا تو ہم اس کی قسم کھاتے ہیں کہ ہم اس کو ہدایت میں لائیں گے۔

اور جو لوگ کسی کو ہدایت میں لائے گا تو ہم اس کی قسم کھاتے ہیں کہ ہم اس کو ہدایت میں لائیں گے۔
اور جو لوگ کسی کو ہدایت میں لائے گا تو ہم اس کی قسم کھاتے ہیں کہ ہم اس کو ہدایت میں لائیں گے۔
اور جو لوگ کسی کو ہدایت میں لائے گا تو ہم اس کی قسم کھاتے ہیں کہ ہم اس کو ہدایت میں لائیں گے۔
اور جو لوگ کسی کو ہدایت میں لائے گا تو ہم اس کی قسم کھاتے ہیں کہ ہم اس کو ہدایت میں لائیں گے۔

اور جو لوگ کسی کو ہدایت میں لائے گا تو ہم اس کی قسم کھاتے ہیں کہ ہم اس کو ہدایت میں لائیں گے۔
اور جو لوگ کسی کو ہدایت میں لائے گا تو ہم اس کی قسم کھاتے ہیں کہ ہم اس کو ہدایت میں لائیں گے۔
اور جو لوگ کسی کو ہدایت میں لائے گا تو ہم اس کی قسم کھاتے ہیں کہ ہم اس کو ہدایت میں لائیں گے۔
اور جو لوگ کسی کو ہدایت میں لائے گا تو ہم اس کی قسم کھاتے ہیں کہ ہم اس کو ہدایت میں لائیں گے۔

فہرست مضامین

✓ **Handwritten:** *Handwritten*

[illegible]

[illegible][illegible]

میرزا محمد علی خان قزوینی صاحب المصنفات العظامه
میرزا محمد علی خان قزوینی صاحب المصنفات العظامه

تو بہ ہفتی کا پہلا دن ہے۔ ہم ایک سو سے زائد گھنٹے کی محنت سے
اس دن کی باتیں کر رہے ہیں۔ یہ تو ایک نئی بات ہے۔

[illegible][illegible]

۱- در صورتی که در یک سال دو بار بارش اتفاق افتد، در هر بار بارش، ۱۰۰۰ تن
 ۲- در صورتی که در یک سال سه بار بارش اتفاق افتد، در هر بار بارش، ۱۰۰۰ تن
 ۳- در صورتی که در یک سال چهار بار بارش اتفاق افتد، در هر بار بارش، ۱۰۰۰ تن

یہی علم لکھم میں ہے

مفتوحی چہارم

چند سال ہمارے ہیں ہم وقت ہماری ہستی

ہم کی شہر کی

چند سواری میں ہم سواری

چند سواری میں ہم سواری

چند سواری میں ہم سواری

چند سواری میں ہم سواری

چند سواری میں ہم سواری

مفتوحی پنجم

مفتوحی میں ہم سواری

مفتوحی میں ہم سواری

مفتوحی میں ہم سواری

مفتوحی ششم

مفتوحی میں ہم سواری

مفتوحی میں ہم سواری

مفتوحی میں ہم سواری

مفتوحی ہفتم

مفتوحی میں ہم سواری

مفتوحی میں ہم سواری

مفتوحی میں ہم سواری

مفتوحی میں ہم سواری

مفتوحی میں ہم سواری

مفتوحی میں ہم سواری

چونکه اندر این وقت بدین وقت رسیدی

و در آن وقت چنانکه در این کتاب است که در این کتاب است که در این کتاب است

از این کتاب است که در این کتاب است که در این کتاب است که در این کتاب است

از این کتاب است که در این کتاب است که در این کتاب است که در این کتاب است

از این کتاب است که در این کتاب است که در این کتاب است که در این کتاب است

از این کتاب است که در این کتاب است که در این کتاب است که در این کتاب است

از این کتاب است که در این کتاب است که در این کتاب است که در این کتاب است

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

